مدنی تھے۔'' ❶

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''یہ انتہائی معتبر، ثقہ، عبادت گزار، علم وفقہ کی حامل مشہور شخصیت تھے۔'' ❷

محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب المعروف محمد باقر رحمہ اللہ:

جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی ایک لمبی حدیث محمد باقر رحمہ اللہ سے یوں مروی ہے:

''ہم کئی افراد سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے ہاں حاضر ہوئے تو وہ ہمارے بارے میں پوچھنے لگے۔ جب میری باری آئی تو میں نے عرض کیا:

''جناب! میں محمد بن علی بن حسین ہوں۔'' یہ سنتے ہی انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سر کی طرف بڑھایا، پھر انہوں نے میرا اوپر والا بٹن کھولا پھر نچلا بٹن کھولا اور اپنا دست شفقت میرے سینے پر رکھا، میں ان دنوں نوجوان لڑکا تھا۔ پھر فرمانے لگے: ''اے پیارے بھتیجے! خوش آمدید! جو دل چاہے پوچھو۔'' میں نے گزارش کی ''جناب! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں بیان فرمائیے۔'' پھر انہوں نے حجۃ الوداع کے بارے میں لمبی حدیث بیان کی۔''

اس واقعہ سے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے دل میں محمد باقر رحمہ اللہ کے عزت واحترام کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ❸

علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ ''منہاج السنہ'' میں یوں رقمطراز ہیں:

''اسی طرح ابوجعفر محمد بن علی (امام باقر رحمہ اللہ) انتہائی دین دار اور بہترین عالم تھے۔'' کہا گیا ہے کہ انہیں ''باقر'' اس لیے کہا جاتا تھا کہ انہوں نے علم کی خوب

---

❶ سیر اعلام النبلاء: ٤/٤٨٦.

❷ تقريب التهذيب، ص: ٦٩٣.

❸ صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي صلى الله عليه وسلم، حديث: ١٢١٨.

تحقیق کی۔ اس بنا پر نہیں کہ کثرتِ سجود کی وجہ سے ان کی پیشانی زخمی ہوگئی تھی۔'' ❶

علامہ مزی رحمہ اللہ ''تہذیب الکمال'' میں لکھتے ہیں کہ علامہ عجلی رحمہ اللہ ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''وہ مدینہ منورہ کے رہنے والے معتبر اور ثقہ تابعی تھے۔''

ابن البرقی فرماتے ہیں:

''وہ صاحب علم وفضل اور فقیہ تھے۔'' ❷

علامہ ذہبی رحمہ اللہ یوں مدح سرا ہیں:

''مسلمانوں کے سردار، ابوجعفر محمد بن علی بن حسین بن علی، علوی، فاطمی، مدنی، امام زین العابدین کے بیٹے، وہ علم وعمل، سیادت، شرف، بزرگی، ثقاہت اور متانت کا مجسمہ تھے۔ بلاشبہ خلافت کے قابل تھے۔ ان بارہ ائمہ میں سے ایک ہیں جن کی امامیہ شیعہ حد درجہ تعظیم کرتے ہیں، بلکہ ان کو معصوم سمجھتے ہیں اور ان کے بارے میں تمام مسائل دین کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہیں، حالانکہ صرف فرشتے اور انبیاء ہی معصوم ہیں۔ ان کے علاوہ ہر شخص صحیح بھی کہہ سکتا ہے اور غلط بھی۔ اس کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور چھوڑا بھی جا سکتا ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کہ وہ منجانب اللہ معصوم ہیں اور ان کو ہر وقت وحی کے ساتھ تائید حاصل رہتی ہے۔ ابوجعفر ''باقر'' کے لقب سے مشہور ہیں کہ انہوں نے علم کی اچھی طرح تحقیق کی تھی اور علم کی مخفیات تک ان کی رسائی تھی۔ وہ مجتہد امام تھے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو بخوبی پڑھنے اور جاننے والے تھے۔ غرض وہ عظیم الشان شخصیت تھے۔''

نیز فرماتے ہیں:

---

❶ منهاج السنة النبوية: ٤/ ٥٠.

❷ تهذيب الكمال: ١٧/ ٧٤.